سوال

توبہ

جواب

گناہوں سے توبہ؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں ایک گناہ گار شخص ہوں اور کوئی گناہ ایسا نہیں ہوگا جو میں نے نہ کیا ہو، کیا میرے لئے توبہ کا کوئی راستہ ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اللہ بڑا غفور الرحیم اور بخشنے والا ہے۔ انسان جتنا بھی گناہ گار ہو، اگر وہ اپنی موت سے پہلے پہلے سچی توبہ کرلے تو اللہ تعالی شرک سمیت اس کے تمام گناہوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (الزمر:53) "اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم میری طرف سے لوگوں سے کہہ دو کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اس آیت میں تمام نافرمانوں کو گو وہ مشرک و کافر بھی ہوں توبہ کی دعوت دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ اللہ کی ذات غفور ورحیم ہے۔ وہ ہر تائب کی توبہ قبول کرتا ہے۔ ہر جھکنے والی کی طرف متوجہ ہوتا ہے توبہ کرنے والے کے اگلے گناہ بھی معاف فرما دیتا ہے گو وہ کیسے ہی ہوں کتنے ہی ہوں کبھی کے ہوں۔ اس آیت کو بغیر توبہ کے گناہوں کی بخشش کے معنی میں لینا صحیح نہیں اس لئے کہ شرک بغیر توبہ کے بخشا نہیں جاتا۔ لہذا آپ کو چاہئے کہ آپ اللہ تعالی سے پکی اور سچی توبہ کرلیں اور بقیہ زندگی اللہ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں گزاریں۔ اللہ آپ کو توبہ کرنے اور نیکی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی